سوال

(261)بیٹے کی موجودگی میں پوتے کا حصہ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی بقید حیات ہے اوراس کے دوبیٹے بھی زندہ ہیں جبکہ اس کاایک بیٹا اوربیٹی فوت ہوچکے ہیں ان فوت شدگان کی نرینہ اورمادینہ اولاد موجود ہے کیااس آدمی کی وفات کے بعد اس کے بیٹوں کی موجودگی میں اس کے پوتے ،پوتیاں ،نواسے اورنواسیاں اس کی جائیداد کے حقدارہیں اگرہیں تووہ کس قدرحصہ پائیں گے ؟ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اسلام کے نظام وراثت کاقاعدہ ہے کہ وفات کے وقت جوقریبی ورثازندہ ہوں انہیں مرحوم کی جائیداد سے حصہ ملتا ہے اورجورشتہ داراس کی زندگی میں وفات پاچکے ہیں یاوفات کے وقت قریبی رشتہ دارموجودہوں تودورکی قرابت رکھنے والے محروم ہوتے ہیں ۔صورت مسئولہ میں جوبیٹا اوربیٹی وفات پاچکے ہیں وہ کسی صورت میں باپ کی جائیداد کے حقدار نہیں ہیں ۔اس طرح اس کے پوتے پوتیاں اورنواسے نواسیاں بھی وراثت سے حصہ نہیں پائیں گے کیونکہ اس سے زیادہ قرابت رکھنے والے دوبیٹے موجودہیں ۔لہٰذااگرباپ فوت ہوجائے توموجودہ حالات کے پیش نظر صرف اس کے بیٹے وارث ہوں گے ۔[واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:280